

وصیت (۲۵)

(۲۵) وَمِنْ وَصِيَّةِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جن کارندوں کو زکوٰۃ و صدقات کے وصول کرنے پر مقرر کرتے تھے ان کیلئے یہ ہدایت نامہ تحریر فرماتے تھے اور ہم نے اس کے چند ٹکڑے یہاں پر اس لئے درج کئے ہیں کہ معلوم ہو جائے کہ آپ ہمیشہ حق کے ستون کھڑے کرتے تھے اور ہر چھوٹے بڑے اور پوشیدہ و ظاہر امور میں عدل کے نمونے قائم فرماتے تھے:

اللہ وحدہ لا شریک کا خوف دل میں لئے ہوئے چل کھڑے ہو، اور دیکھو! کسی مسلمان کو خوفزدہ نہ کرنا اور اس (کے املاک) پر اس طرح سے نہ گزرنا کہ اسے ناگوار گزرے اور جتنا اس کے مال میں اللہ کا حق نکلتا ہو اس سے زائد نہ لینا۔ جب کسی قبیلے کی طرف جانا تو لوگوں کے گھروں میں گھسنے کی بجائے پہلے ان کے کنوؤں پر جا کر اتزنا، پھر سکون و وقار کے ساتھ ان کی طرف بڑھنا، یہاں تک کہ جب ان میں جا کر کھڑے ہو جاؤ تو ان پر سلام کرنا اور آداب و تسلیم میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔ اس کے بعد ان سے کہنا کہ:

اے اللہ کے بندو! مجھے اللہ کے ولی اور اس کے خلیفہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے، اگر تمہارے مال میں اللہ کا کوئی حق نکلتا ہے تو اسے وصول کرو، لہذا تمہارے مال میں اللہ کا کوئی واجب الاداء حق ہے کہ جسے اللہ کے ولی تک پہنچاؤ؟

اگر کوئی کہنے والا کہے کہ: نہیں، تو پھر اس سے دہرا کر نہ پوچھنا۔ اور اگر کوئی ہاں کہنے والا ہاں کہے تو اسے ڈرائے دھکائے یا اس پر سختی و تشدد کئے بغیر اس کے ساتھ ہو لینا اور جو سونا یا چاندی (درہم و دینار) وہ دے لے لینا۔

اور اگر اس کے پاس گائے، بکری یا اونٹ ہوں تو ان کے غول میں اس کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہونا، کیونکہ ان میں زیادہ حصہ تو اسی کا

كَانَ يَكْتُبُهَا لِمَنْ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ، وَإِنَّمَا ذَكَرْنَا هُنَا جُمْلًا مِمَّا يُعَلِّمُ بِهَا اللَّهُ ﷺ كَانَبَ يُقِيمُ عِمَادَ الْحَقِّ، وَ يَسْرَعُ أَمْسَلَةَ الْعَدْلِ فِي صَخِيرِ الْأُمُورِ وَ كَبِيرِهَا، وَ دَقِيقِهَا وَ جَلِيلِهَا:

إِنطَلِقْ عَلَى تَقْوَى اللَّهِ وَ حِدَاهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ لَا تُرَوْعَنَّ مُسْلِمًا، وَ لَا تُجْتَازَنَّ عَلَيْهِ كَارِهًا، وَ لَا تَأْخُذَنَّ مِنْهُ أَكْثَرَ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِي مَالِهِ. فَإِذَا قَدِمْتَ عَلَى الْحَيِّ فَانزِلْ بِسَائِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُخَالِطَ أَبْيَاتَهُمْ، ثُمَّ امضِ إِلَيْهِمْ بِالسَّكِينَةِ وَ الْوَقَارِ، حَتَّى تَقُومَ بَيْنَهُمْ فَتَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَ لَا تُخْذِجْ بِالتَّحِيَّةِ لَهُمْ، ثُمَّ تَقُولَ:

عِبَادَ اللَّهِ! أَرْسَلَنِي إِلَيْكُمْ وَ لِيُ اللَّهُ وَ خَلِيفَتُهُ، لِأَخْذِ مِنْكُمْ حَقَّ اللَّهِ فِي أَمْوَالِكُمْ، فَهَلْ لِلَّهِ فِي أَمْوَالِكُمْ مِنْ حَقٍّ فَتَوَدُّوهُ إِلَى وَ لِيهِ؟

فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ: لَا، فَلَا تُرَاجِعْهُ، وَإِنْ أَنْعَمَ لَكَ مُنْعِمٌ فَانطَلِقْ مَعَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُخِيفَهُ أَوْ تُوعِدَهُ أَوْ تُعَسِّفَهُ أَوْ تُرْهِقَهُ، فَخُذْ مَا أَعْطَاكَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ.

فَإِنْ كَانَ لَهُ مَاشِيَةٌ أَوْ إِبِلٌ فَلَا تَدْخُلْهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ، فَإِنَّ أَكْثَرَهَا لَهُ، فَإِذَا أَتَيْتَهَا

ہے۔ اور جب (اجازت کے بعد) ان تک جانا تو یہ انداز اختیار نہ کرنا کہ جیسے تمہیں اس پر پورا قابو ہے اور تمہیں اس پر تشدد کرنے کا حق حاصل ہے۔ دیکھو! نہ کسی جانور کو بھڑکانا، نہ ڈرانا اور نہ اس کے بارے میں اپنے غلط رویہ سے مالک کو رنجیدہ کرنا۔

جتنا مال ہو اس کے دو حصے کر دینا اور مالک کو یہ اختیار دینا (کہ وہ جو سنا حصہ چاہے) پسند کر لے۔ اور جب وہ کوئی سا حصہ منتخب کر لے تو اس کے انتخاب سے تعرض نہ کرنا۔ پھر بقیہ حصے کے دو حصے کر دینا اور مالک کو اختیار دینا (کہ وہ جو حصہ چاہے لے لے) اور جب وہ ایک حصہ منتخب کر لے تو اس کے انتخاب پر معترض نہ ہونا۔ یونہی ایسا ہی کرتے رہنا، یہاں تک کہ بس اتنا رہ جائے جتنے سے اس مال میں جو اللہ کا حق ہے وہ پورا ہو جائے تو اسے بس تم اپنے قبضہ میں کر لینا اور (اس پر بھی) اگر وہ پہلے انتخاب کو مسترد کر کے دوبارہ انتخاب کرنا چاہے تو اسے اس کا موقع دو اور دونوں حصوں کو ملا کر پھر نئے سرے سے وہی کرو جس طرح پہلے کیا تھا، یہاں تک کہ اس کے مال سے اللہ کا حق لے لو۔

ہاں دیکھو! کوئی بوڑھا، بالکل پھونس اونٹ اور جس کی کمر شکستہ یا بیروٹوٹا ہوا ہو، یا بیماری کا مارا ہوا یا عیب دار ہو، نہ لینا۔ اور انہیں کسی ایسے شخص کی امانت میں سونپنا جس کی دینداری پر تم کو اعتماد ہو کہ جو مسلمانوں کے مال کی نگہداشت کرتا ہو ان کے امیر تک پہنچا دے، تاکہ وہ اس مال کو مسلمانوں میں بانٹ دے۔ کسی ایسے ہی شخص کے سپرد کرنا جو خیر خواہ، خدا ترس، امانت دار اور نگران ہو کہ نہ تو ان پر سختی کرے اور نہ دوڑا دوڑا کر انہیں لاغر و خستہ کرے، نہ انہیں تھکا مارے اور نہ لعب و مشقت میں ڈالے۔ پھر جو کچھ تمہارے پاس جمع ہو اسے جلد سے جلد ہماری طرف بھیجتے رہنا، تاکہ ہم جہاں جہاں اللہ کا حکم ہے اسے کام میں لائیں۔

فَلَا تَدْخُلْ عَلَيْهَا دُخُولَ مُتَسَلِّطٍ عَلَيْهِ وَ لَا عَنِيْفٍ بِهِ، وَ لَا تُتَفَرَّنْ بِبَيْمَتِهِ وَ لَا تُفْرِعَنَّهَا، وَ لَا تَسُوْعَنَّ صَاحِبَهَا فِيهَا.

وَ اَصْدَعِ الْمَالَ صَدْعَيْنِ ثُمَّ خَيِّرْهُ، فَاِذَا اخْتَارَ فَلَا تَعَرَّضَنَّ لِمَا اخْتَارَهُ، ثُمَّ اَصْدَعِ الْبَاقِيَ صَدْعَيْنِ ثُمَّ خَيِّرْهُ، فَاِذَا اخْتَارَ فَلَا تَعَرَّضَنَّ لِمَا اخْتَارَهُ. فَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَبْقَى مَا فِيهِ وَ فَاءٌ لِحَقِّ اللّٰهِ فِي مَالِهِ، فَاقْبِضْ حَقَّ اللّٰهِ مِنْهُ. فَاِنْ اسْتَقَالَكَ فَاَقِلَّهُ، ثُمَّ اَحْطِظْهُمَا، ثُمَّ اصْنَعْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتَ اَوَّلًا حَتَّى تَأْخُذَ حَقَّ اللّٰهِ فِي مَالِهِ.

وَ لَا تَأْخُذَنَّ عَوْدًا، وَ لَا هَرِمَةً، وَ لَا مَكْسُوْرَةً، وَ لَا مَهْلُوْسَةً، وَ لَا ذَاتَ عَوَارٍ. وَ لَا تَأْمَنْنَ عَلَيْهَا اِلَّا مَنْ تَشَقُّ بِدِيْنِهِ، رَافِقًا بِمَالِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتَّى يُوْصَلَهُ اِلَى وِلِيْهِمْ فَيَقْسِمَهُ بَيْنَهُمْ، وَ لَا تُوَكِّلْ بِهَا اِلَّا نَاصِحًا شَفِيْقًا وَ اَمِيْنًا حَفِيْظًا، غَيْرَ مُعْنِفٍ وَ لَا مُجْحِفٍ، وَ لَا مُلْغِبٍ وَ لَا مُتَعَبٍ. ثُمَّ اَحْذَرِ الْيَنَانَا مَا اجْتَمَعَ عِنْدَكَ، نَصِيْبُهُ حَيْثُ اَمَرَ اللّٰهُ بِهِ.

جب تمہارا امین اس مال کو اپنی تحویل میں لے لے تو اسے فہمائش کرنا کہ وہ اونٹنی اور اس کے دودھ پیتے بچے کو الگ الگ نہ رکھے اور نہ اس کا سارے کا سارا دودھ دوہ لیا کرے کہ بچے کیلئے ضرر رسانی کا باعث بن جائے اور اس پر سواری کر کے اسے ہلکان نہ کر ڈالے۔ اس میں اور اس کے ساتھ کی دوسری اونٹیوں میں (سواری کرنے اور دوہنے میں) انصاف و مساوات سے کام لے، تھکے ماندے اونٹ کو سستانے کا موقع دے اور جس کے گھر گھس گئے ہوں یا پیر لنگ کرنے لگے ہوں اسے آہستگی اور نرمی سے لے چلے اور ان کی گزرگاہوں میں جو تالاب پڑیں وہاں انہیں پانی پینے کیلئے اتارے، اور زمین کی ہریالی سے ان کا رخ موڑ کر (بے آب و گیاه) راستوں پر نہ لے چلے، اور وقتاً فوقتاً انہیں راحت پہنچاتا رہے، اور جہاں تھوڑا بہت پانی یا گھاس سبزہ ہو انہیں کچھ دیر کیلئے مہلت دے تاکہ جب وہ ہمارے پاس پہنچیں تو وہ بحکم خدا موٹے تازے ہوں اور ان کی ہڈیوں کا گودا بڑھ چکا ہو، وہ تھکے ماندے اور خستہ حال نہ ہوں، تاکہ ہم اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انہیں تقسیم کریں۔ بیشک یہ تمہارے لئے بڑے ثواب کا باعث اور منزل ہدایت تک پہنچنے کا ذریعہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

--☆☆--

مکتوب (۲۶)

ایک کارندے کے نام کہ جسے زکوٰۃ اکٹھا کرنے کیلئے بھیجا تھا یہ عہد نامہ تحریر فرمایا:

میں انہیں حکم دیتا ہوں کہ وہ اپنے پوشیدہ ارادوں اور مخفی کاموں میں اللہ سے ڈرتے رہیں، جہاں نہ اللہ کے علاوہ کوئی گواہ ہوگا اور نہ اس کے ماسوا کوئی نگران ہے۔

فَإِذَا أَخَذَهَا أَمِينُكَ فَأَوْعِزْ إِلَيْهِ
أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَ نَاقَةٍ وَ بَيْنَ
فَصِيلِهَا، وَ لَا يَمْصُرَ لَبَنَهَا فَيَضُرَّ
ذَلِكَ بِوَلَدِهَا، وَ لَا يَجْهَدَنَّهَا رُكُوبًا، وَ
لِيُعِدَّ بَيْنَ صَوَابَاتِهَا فِي
ذَلِكَ وَ بَيْنَهَا، وَ لِيُرْفَهُ عَلَى اللَّاعِبِ، وَ
لِيَسْتَأْنِ بِالنَّقَبِ وَ الظَّالِعِ،
وَ لِيُورِدَهَا مَا تَمُرُّ بِهِ مِنَ الغُدْرِ،
وَ لَا يَعِدُّ بِهَا عَنْ نَبْتِ الأَرْضِ
إِلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ، وَ لِيُرْوِحَهَا
فِي السَّاعَاتِ، وَ لِيُمَهِّلَهَا عِنْدَ
النِّظَافِ وَ الأَعْشَابِ، حَتَّى تَأْتِيَنَا
بِإِذْنِ اللّٰهِ بُدْنًا مُنْقِيَاتٍ، غَيْرِ
مُتْعَبَاتٍ وَ لَا مَجْهُودَاتٍ،
لِنَقْسِمَهَا عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهِ ﷺ
فَإِنَّ ذَٰلِكَ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ، وَ أَقْرَبُ
لِرُشْدِكَ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

-----☆☆-----

(۲۶) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ، وَ قَدْ بَعَثَهُ عَلَى
الصَّدَقَةِ:

أَمْرُهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي سَرَائِرِ أَمْرِهِ وَ
خَفِيَّاتِ عَمَلِهِ، حَيْثُ لَا شَهِيدَ غَيْرُهُ، وَ لَا
وَكِيلَ دُونَهُ.